صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ۔ سوانح اور تصانیف

نثار احمد قریشی

صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ابن صوفی غلام رسول ، ۴ اگست ۱۸۹۹ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے ۔ تعلیم کی ابتدا امرتسر ہی میں مفتی حکیم غلام رسول کے مطب سے ہوئی ۔ اس کے بعد چرچ مشن ہائی اسکول امرتسر سے میٹرک اور خالصہ کالج امرتسر سے ایف ۔ اے کا امتحان پاس کیا ۔ اسی کالج میں بی ۔ اے میں داخلہ لیا مگر اسی زمانے میں علامہ عرشی امرتسری کی دوستی اور فیروز الدین طغرائی کی شاگردی میں شعر و شاعری کا ایسا چسکا پڑا کہ تعلیم کی طرف زیادہ توجہ نہ رہی جس کے نتیجے میں بی ۔ اے میں ناکام ہو گئے اور لاہور آ کر دوبارہ ایف ۔ سی کالج میں داخلہ لیا ۔ ۱۹۲۳ء میں ایف ۔ سی کالج سے فارسی آنرز کے ساتھ بی ۔ اے کا امتحان پاس کیا اور ۱۹۲۴ء میں اسلامیہ کالج لاہور سے ایک سال میں ایم اے فارسی کا امتحان پاس کیا ۔

ایم اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد کچھ عرصہ آرمی میڈیکل ڈائرکٹوریٹ میں ملازمت کی مگر طبیعت میں شروع سے تدریس کا شوق تھا اس لیے یہ ملازمت ترک کر دی اور لاہور آ کر سنٹرل ٹریننگ کالج میں بی ۔ ٹی کلاس میں داخلہ لے لیا ۔ ۱۹۲۶ء میں تعلیم کا سلسلہ مکمل کر لیا ۔

بی ۔ ٹی کرنے کے بعد شروع میں گورنمنٹ ہائی اسکول امرتسر میں سینئر ٹیچر ہوئے پھر امرتسر میں ہی انسپکٹر آف سکولز مقرر ہو گئے ۔ ۱۹۲۷ء میں لاہور آ گئے اور سنٹرل ٹریننگ کالج میں السنہ شرقیہ کے لیکچرار مقرر ہوئے ۔ سنٹرل ٹریننگ کالج سے ۱۹۳۱ء میں گورنمنٹ کالج لاہور میں آ گئے ۔ ۱۹۴۳ء میں ڈاکٹر رشید احمد کے ریٹائر ہونے پر صدر شعبۂ فارسی ہو گئے ۔ صوفی غلام مصطفیٰ تبسم نے انٹر کولجیٹ نظام کے تحت

پنجاب یونیورسٹی میں فارسی اور اُردو کی ایم ۔ اے کلاسوں کو بھی پڑھایا ۔ گورنمنٹ کالج لاہور کا زمانہ اس لحاظ سے صوفی تبسم کی زندگی کا بہترین دور کہا جا سکتا ہے کہ اسی دور میں صوفی صاحب کو پطرس بخاری ، ڈاکٹر تاثیر اور عابد علی عابد کی ادبی دوستی میسر آئی ۔ پطرس ، پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور کے ساتھ مل کر اس ادارے میں ایم ۔ اے اُردو کی کلاسوں کا اجراء ۱۹۵۰ء سے کیا جو بعد میں یونیورسٹی کے نظام کے تحت انٹرکولجیٹ طریق میں مدغم ہو گیا ۔ بھرپور علمی ادبی فضا اور ڈرامیٹک کلب کی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں صوفی تبسم نے نہایت اہم کردار ادا کیا ۔ آپ گورنمنٹ کالج لاہور سے ۱۹۵۴ء میں ریٹائر ہوئے ۔

ریٹائر ہونے کے بعد خانۂ فرہنگ ایران لاہور کے پہلے کچھ عرصہ ڈائریکٹر اور بعد میں معلم مقرر ہوئے ۔ اس دوران میں آپ سول سروس اکیڈمی اور فنانس سروسز اکیڈمی میں بنگالی طلبہ کو اردو بھی پڑھاتے رہے ۔ مارچ ۱۹۶۲ء تا اپریل ۱۹۶۳ء مجلہ ''لیل و نہار'' کے مدیر اور جولائی ۱۹۶۳ء سے جون ۱۹۷۰ء تک ریڈیو پاکستان لاہور میں پہلے سٹاف آرٹسٹ اور بعد میں سکرپٹ رائٹر کے طور پر کام کیا ۔ اسی زمانے میں پاکستان ٹیلی وژن پر بھی ''اردو سبق'' کے نام سے ایک پروگرام پیش کرتے رہے ۔

۱۹۶۲ء میں صوفی صاحب کو گورنمنٹ آف پاکستان کی طرف سے تمغہ و اعزاز کارکردگی اور ۱۹۶۷ء میں ''ستارہ امتیاز' عطا ہوا ۔ ایرانی حکومت نے آپ کو تمغۂ نشانِ سپاس سے بھی نوازا ۔ اپریل ۱۹۷۵ء کو چیئرمین پاکستان آرٹس کونسل لاہور اور مارچ ۱۹۷۶ء کو وائس پریذیڈنٹ اقبال اکیڈمی لاہور مقرر ہوئے ۔

شاعری کا آغاز امرتسر میں ہوا تھا ۔ حکیم فیروز الدین طغرائی سے تلمذ رہا ۔ پہلے اصغر تخلص اختیار کیا ، بعد میں اپنے استاد کے مشورے سے تبسم تخلص رکھا ۔ کسی زمانے میں 'شہباز کاشمیری' اور 'عرفانی کاشمیری' کے قلمی ناموں سے بھی لکھتے رہے ۔ شاعر کے علاوہ مترجم افسانہ نگار ، شارح اور نقاد بھی تھے ۔

''لیل و نہار'' کے علاوہ رسالہ ''بلاغ'' امرتسر کے مدیر ، ماہنامہ ''مخزن'' ، ''سکھی گھر'' کے اعزازی مدیر ماہنامہ ''اطفال'' اور پنجابی ادب

کے نگران اور رسالہ 'پھول' کی مجلس مشاورت میں بھی شریک رہے -
۷ فروری ۱۹۷۸ء کو حرکتِ قلب بند ہو جانے کے باعث انتقال ہوا -

تصانیف

(۱) ''انتخاب کلام اقبال'' ، مطبوعہ اقبال اکادمی پاکستان ، طبع اول ، ۱۹۷۷ء -
(۲) ''انتخابِ کلام امیر خسرو ، طوطی شکر مقال'' ، مطبوعہ پیکجز لمیٹڈ ، فیروز پور روڈ ، لاہور ، طبع اول ، (س - ن) ۱۹۷۵ -
(۳) ''اقبال اور مجھے'' ، مطبوعہ پیکجز لمیٹڈ فیروز پور روڈ ، لاہور ، طبع اول ، (س - ن) ۱۹۸۰ء -
(۴) ''انجمن'' (مجموعہ کلام) فارسی ، اُردو ، پنجابی ، مطبوعہ مکتبہ جدید ، لاہور ، بار اول ، ۱۹۶۱ء -
(۵) ''پنجاب کی شاعری پر فارسی روایات کا اثر'' ، مطبوعہ محکمہ تعلقات عامہ حکومتِ پنجاب ، لاہور ، طبع اول ، (س - ن) -
(۶) ''تیر و نشتر'' (اقبال کے اُردو اشعار - انتخاب صوفی تبسم) ، مطبوعہ پیکجز لمیٹڈ ، لاہور ، طبع اول ، (س - ن) ، ۱۹۷۶ء -
(۷) ''تیر و نشتر'' (اقبال کے فارسی اشعار - انتخاب صوفی تبسم) ، مطبوعہ پیکجز لمیٹڈ ، لاہور ، بار اول ، (س - ن) ۱۹۷۹ء -
(۸) ''ٹوٹ بٹوٹ'' اور دوسری نظمیں (مصور) مطبوعہ مکتبہ میری لائبریری ، لاہور ، طبع اول ، ۱۹۳۰ء -
(۹) ''جاہ و جلال'' ، مطبوعہ ڈرامیٹک کلب گورنمنٹ کالج ، لاہور ، طبع اول ، ۱۹۷۰ء -
(۱۰) ''جھولنے'' ، مطبوعہ سنگم پبلشرز اے/۱۲ ، ٹمپل روڈ ، لاہور ، طبع اول ، ۱۹۳۶ء -
''جھولنے'' ، بار دوم ، فیروز سنز لمیٹڈ لاہور پاکستان ، طبع اول ، ۱۹۵۸ء -
(۱۱) ''حرف و صوت'' (اردو/فارسی) انتخابِ کلام اقبال حصہ فارسی (صوفی تبسم) ، حصہ اردو (احمد ندیم قاسمی) ، شائع کردہ

نیشنل کمیٹی برائے تقریبات صد سالہ جشنِ ولادت اقبال لاہور
طبع اول ، ۱۹۷۷ء ۔

(۱۲) ''حکمتِ قرآن''، مطبوعہ مجلس ترقی ادب ، نرسنگھ داس گارڈن ، کلب روڈ ، لاہور ، طبع اول ، (س ۔ ن) ۔

(۱۳) ''دوگونہ''، امیر خسرو کی سو غزلوں کا اردو غزل میں ترجمہ ، مطبوعہ نیشنل بک فاؤنڈیشن ، طبع اول ، ۱۹۷۵ء ۔

(۱۴) دو ناٹک ، ساون رین دا سفنا ۔ خطرناک لوک ، مطبوعہ ایم جہانگیر اینڈ کمپنی ایجوکیشنل پبلیشرز ، اردو بازار ، لاہور طبع اول ، (س ۔ ن) ۔
طبع دوم ، ۱۹۶۴ء مکتبہ پنج دریا ، ٹمپل روڈ ، لاہور ۔

(۱۵) ''روحِ غالب''، مطبوعہ گلوب پبلشرز ، لوہاری گیٹ ، لاہور ، طبع اول ، (س ۔ ن) ۔

(۱۶) ''زلدہ نغمے''، مطبوعہ حامد محمود اینڈ کمپنی ، لاہور ، طبع اول (س ۔ ن) ۔

(۱۷) ''سرا پردہ افلاک''، مطبوعہ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ ، لاہور ، طبع اول ، ۱۹۷۷ء ۔

(۱۸) ''شرح صد شعر اقبال'' (جلد اول) اردو ، مطبوعہ مرکزی اُردو بورڈ ، گلبرگ لاہور ، طبع اول ، نومبر ۱۹۷۷ء ۔

(۱۹) ''شرح غزلیاتِ غالب'' (فارسی) ، جلد اول و دوم ، مطبوعہ پیکجز لمیٹڈ ، لاہور ، طبع اول ، (س ۔ ن) ۔

(۲۰) ''شعر فارسی معاصر''، (فارسی ، اردو) مرتبہ صوفی تبسم ، محمد حسین عرشی ، شائع کردہ گلوب پبلشنگ کمپنی ، الدرون لوہاری دروازہ ، لاہور ، طبع اول ، (س ۔ ن) ۔

(۲۱) ''علامہ اقبال'' از آقای مجتبیٰ مینوی ، مترجم صوفی تبسم ، مطبوعہ بزمِ اقبال ، نرسنگھ داس گارڈن ، کلب روڈ ، لاہور ، طبع اول (س ۔ ن) ۔

(۲۲) ''کلیاتِ طغرائی''، مرتبہ تبسم ایم اے ، مطبوعہ مسلم پریس ، لاہور ، طبع اول ، (س ۔ ن) ۔

(۲۳) ''مسلمانوں کا علمِ جغرافیہ اور شوق و سیاحت''، مطبوعہ پاکستان پبلشرز ، میکلوڈ روڈ ، لاہور ، طبع اول ، (س ۔ ن) ۔

(۲۴) ''نقش اقبال'' (فارسی کلام کا پنجابی ترجمہ) ، مطبوعہ اقبال اکادمی پاکستان ، گلبرگ ، لاہور ، طبع اول ، ۱۹۷۷ء۔
(۲۵) ''یک ہزار و یک سخن'' ، مطبوعہ پیکجز لمیٹڈ ، لاہور ، طبع اول (س ۔ ن) ۔

فارسی کتب

قیمت

۱۔ تذکرۂ شعرای کشمیر
از مرزا محمد اصلح — ۵۰ روپے

۲۔ تذکرۂ شعرای کشمیر (جلد اول)
از پیر حسام الدین راشدی — ۵۰ ''

۳۔ تذکرۂ شعرای کشمیر (جلد دوم)
از پیر حسام الدین راشدی — ۵۱ ''

۴۔ تذکرۂ شعرای کشمیر (جلد سوم)
از پیر حسام الدین راشدی — ۵۱ ''

۵۔ تذکرۂ شعرای کشمیر (جلد چہارم)
از پیر حسام الدین راشدی — ۵۰ ''

۶۔ تذکرۂ شعرای پنجاب
از خواجہ عبدالرشید — ۵۱ ''

۷۔ ضرب کلیم
مترجم : ڈاکٹر عبدالحمید عرفانی — ۲۲ ''

۸۔ اقبال در راہ مولوی
از ڈاکٹر سید محمد اکرم — ۴۰ ''

فارسی کتب

	قیمت
۱- تذکرۂ شعرای کشمیر	
از مرزا محمد اصلح	۵۰ روپے
۲- تذکرۂ شعرای کشمیر (جلد اول)	
از پیر حسام الدین راشدی	۵۰ ”
۳- تذکرۂ شعرای کشمیر (جلد دوم)	
از پیر حسام الدین راشدی	۵۱ ”
۴- تذکرۂ شعرای کشمیر (جلد سوم)	
از پیر حسام الدین راشدی	۵۱ ”
۵- تذکرۂ شعرای کشمیر (جلد چہارم)	
از پیر حسام الدین راشدی	۵۰ ”
۶- تذکرۂ شعرای پنجاب	
از خواجہ عبدالرشید	۵۱ ”
۷- ضرب کلیم	
مترجم : ڈاکٹر عبدالحمید عرفانی	۲۲ ”
۸- اقبال در راہ مولوی	
از ڈاکٹر سید محمد اکرم	۳۰ ”